مصنف ابن ابی شیبہ

میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی

بیالیس (۴۲) روایات

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے جو روایات نقل کی ہیں ان میں سے بیالیس (۴۲) روایات اس رسالہ میں جمع کی گئی ہیں۔

تالیف

مولانا علی معاویہ بہاری

ناشر

احسان خان مکان نمبر C124 بلاک بہاری کالونی گوجرانوالہ

0332-8573411 - 0343-4863345

نام کتاب : .... مصنف ابن ابی شیبہ میں امام ابوحنیفہ سے مروی ۴۲ روایات

تالیف : .... مولانا علی معاویہ بہاری

کمپوزنگ : .... ماہیر گرافکس 0300-0074745

ٹائٹل : .... حافظ محمد مجاہد 0333-8276791

صفحات : 32

اشاعت : .... اکتوبر 2018

قیمت : ....

ملنے کا پتہ

(۱)......احسان خان مکان نمبر 124 C بلاک بہاری کالونی گوجرانوالہ

(۲)......مکتبہ امام اہل سنت مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ

(۳)......مکتبہ اہل سنت مرکز اہل سنت چک 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
(۲۲)......نشے میں دی گئی طلاق کا حکم	25
(۲۳)......لعان کا حکم	25
(۲۴)......خلع کا بیان	26
(۲۵)......محرم (احرام باندھنے والا) کے کرنے والے کام	26
(۲۶)......محرم کے لیے خوشبو استعمال نہ کرنے کا حکم	26
(۲۷)......دائی کی گواہی کا حکم	27
(۲۸)......بلی کی قیمت کا بیان	27
(۲۹)......بیع کا بیان	27
(۳۰)......نبیذ کا حکم	28
(۳۱)......اون کے ذریعے بالوں کو جوڑنے کا بیان	28
(۳۲)......مہمان کے اکرام میں کھڑے رہنے کا بیان	28
(۳۳)......ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت کا بیان	29
(۳۴)......اگر کوئی گونگے کی زبان کاٹ دے تو اس کا حکم	29
(۳۵)......دیت میں سختی کرنے کا بیان	30
(۳۶)......بکارت کے زائل ہونے کی وجوہات کا بیان	30
(۳۷)......جانور سے جماع کرنے پر حد نہیں	30
(۳۸)......اسلام سے مرتد ہونے والی عورت کا حکم	31
(۳۹)......قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھنے کا بیان	31
(۴۰)......جو عورت اسلام سے مرتد ہو جائے تو اسے اسلام کی دعوت دینے کا بیان	31
(۴۱)......قیامت کے دن اعمال کے دفتروں کا بیان	32
(۴۲)......رمل کرنے کا بیان	32

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد! زمانہ کے گزرنے کے ساتھ ساتھ فتنوں کا دروازہ بڑھتا جا رہا ہے اور ہر خواہش پرست کی یہ آرزو ہے کہ مذہب اسلام کی پابندی سے آزادی حاصل کر لی جائے اور اپنی ناقص رائے پر عمل کیا جائے۔ سلف صالحین کے علمی کارناموں کو پس پشت ڈال دیا جائے اور لوگوں کا ان پر سے اعتماد ہٹا کر انہیں آزاد کر دیا جائے۔ انہیں سلف میں سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی بھی ہے۔ جن کو مختلف طریقوں سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایک تنقید امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر یہ کی جاتی ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ محدث نہیں تھے۔ انہیں ائمہ حدیث میں شمار کرنا غلط ہے انہیں صرف سترہ حدیثیں یاد تھیں۔ حالانکہ یہ اعتراض محض تعصب کی بنا پر ہے کیوں کہ امام صاحب کی مرویات اور حدیث میں ان کے اساتذہ اور شاگردوں کے متعلق بہت سی کتابیں منظر عام پر آ چکی ہیں اور اسی سلسلہ میں راقم اثیم کی کتاب ثنائیات امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی اللہ کے فضل وکرم سے شائع ہو چکی ہے۔

قارئین ضرور مراجعت فرمائیں تاکہ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جائے کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا حدیث میں کتنا بڑا مقام ہے اور محدثین کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے۔ اور دوسرا اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ متروک الروایات ہیں اگر امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ اتنے ہی بڑے محدث ہوتے تو دیگر محدثین بالعموم اور صحاح ستہ والوں نے بالخصوص اپنی کتابوں میں ان سے روایات کیوں نہیں لیں۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر کسی کے محدث ہونے کا معیار یہی ہے تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ باوجودیکہ دنیا نے انہیں امام المحدثین تسلیم کیا ہے۔ ان کے اپنے ہی شاگرد امام مسلم، امام ترمذی، امام ابوداؤد نے اپنی کتابوں میں ان سے کوئی بھی روایت نہیں لی تو کیا اب امام بخاری کے محدث ہونے کا بھی انکار کر دیا جائے گا۔

دوسری بات یہ کہ یہ اعتراض محض لاعلمی اور کم فہمی کی بنیاد پر ہے اگر ضد اور تعصب کی عینک اتار کر دیکھیں تو یہ بات واضح طور پر نظر آئے گی کہ صحاح ستہ والوں نے بھی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت لی ہے جیسا کہ نسائی جلد نمبر ۱ ص ۴۳ **باب ذکر لاغتسال من الحیض** میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی روایت موجود ہے۔ امام نسائی نے اپنی دوسری کتاب سنن کبریٰ میں بھی امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے دو روایتیں لی ہیں اور امام ترمذی نے اپنی **کتاب العلل** (جو علل ترمذی کے نام سے مشہور ہے) کے اندر امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کی ہے۔

(ملحق جامع الترمذی جلد ۲ ص ۳۳۳ بحوالہ امام ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۲۲۹)

ان حضرات کے علاوہ دیگر محدثین نے بھی اپنی اپنی کتابوں میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایات کو جمع کیا ہے۔ جن میں حافظ ابن ابی شیبہ اور امام عبدالرزاق زیادہ مشہور ہیں۔

ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا کام اہتمام کیا ہے کہ جس جس محدث نے اپنی کتاب میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے روایات نقل کی ہیں ان کو اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کریں۔ جس کی ابتدا حافظ ابن ابی شیبہ کی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ سے کی جارہی ہے اس کے علاوہ مصنف عبدالرزاق کی ۶۹ روایتیں جو احقر نے جمع کی ہیں اس رسالہ کے بعد ان شاء اللہ اس کو شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احقر کو مزید دین کی خدمت اخلاص کے ساتھ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے آمین۔ زیر نظر رسالہ بھی اسی بات کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم نے اس رسالہ میں مصنف ابن ابی شیبہ کی بیالیس (۴۲) روایتیں جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے مروی ہے، جمع کر دی ہیں اور اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ متروک الروایت نہیں ہیں بلکہ محدثین نے اپنی اپنی کتابوں میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ روایات لی ہیں۔

اس رسالہ کو ہم نے دو ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ کے مختصر حالات کو ذکر کیا ہے تا کہ عوام الناس کے سامنے حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا علمی مقام اور ان کی کتاب مصنف کی حیثیت محدثین کے نزدیک کیا ہے واضح ہو جائے اور دوسرے باب میں مصنف ابن ابی شیبہ کی وہ بیالیس (۴۲) روایتیں جو ہمیں مل سکی ہیں۔ ممکن ہے کہ اور بھی ہوں انہیں متن اور ترجمہ کے ساتھ ذکر کر دیا ہے۔

اہل علم حضرات سے درخواست ہے کہ زیر نظر رسالہ میں کسی بھی قسم کی کوئی بھی غلطی دیکھیں تو ضرور مطلع فرمائیں ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے تا کہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح کی جا سکے۔ شکریہ!

اللہ رب العزت ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے دلوں میں سلف صالحین کی محبت اور اتباع کا جذبہ پیدا فرمائے اور ان کے ساتھ سوءِ ظن سے محفوظ رکھے۔ آمین!

راقم اثیم

علی معاویہ بہاری

۱۳ محرم الحرام ۱۴۴۰ھ بمطابق ۲۴ ستمبر ۲۰۱۸ء

باب اول

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ

کے مختصر حالات زندگی

نام ونسب:

عبداللہ نام، ابوبکر کنیت اور نسب نامہ یہ ہے عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابراہیم بن عثمان بن خواستی۔

ابن ابی شیبہ ۱۵۹ھ میں پیدا ہوئے ان کا وطن واسطہ ہے اور وہ قبیلہ بنو عبس کے مولی تھے ان کا خاندان علمی حیثیت سے ممتاز تھا ان کے دادا ابوشیبہ جن کے نام سے وہ مشہور ہوئے ایک صاحب علم بزرگ تھے اور تیئیس سال تک منصور کے زمانہ میں واسطہ میں منصب قضا پر فائز رہے۔ ابوشیبہ کے فرزند محمد کو بھی علم وفن سے اشتغال تھا، وہ فارس کے قاضی تھے، ان کے تین صاحبزادے، عبداللہ، عثمان، قاسم، اکابر محدثین میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ابوبکر کا خاندان بعد میں کوفہ میں آباد ہو گیا تھا۔ اس لیے بعض لوگوں نے ان کو یہیں کا باشندہ بتایا ہے۔ کوفی، واسطی، عبسی ان کی مشہور نسبتیں ہیں۔ (تذکرۃ المحدثین جلد نمبر ا ص ۸۵ ناشر نیشنل بک فاؤنڈیشن)

تعلیمی اسفار:

حافظ ابن ابی شیبہ کے بعض مشائخ کے علاوہ اکثر کا وطن کوفہ اور واسط ہے۔ لیکن دوسرے مراکز حدیث کے محدثین سے بھی انہوں نے استفادہ کیا ہے۔ چنانچہ بغداد میں ان کے قیام اور درس وتدریس کی تصریح بہت سے مورخین نے کی ہے۔ (تاریخ بغداد جلد ا بحوالہ تذکرۃ المحدثین جلد ا ص ۸۶)

اساتذہ اور شیوخ:

حافظ ابوبکر بن ابی شیبہ نے جن نامور محدثین سے علم حاصل کیا ان کا تذکرہ حافظ مزی نے اپنی کتاب تہذیب الکمال میں کیا ہے۔ جن میں سے بعض کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ (۱) احمد بن اسحاق الحضرمی (۲) احمد بن عبداللہ (۳) احمد بن عبدالملک بن واقد الحرانی (۴) احمد بن المفضل

الحضرمی (۵) اسحاق بن سلیمان رازی (۶) اسحاق بن منصور سلولی (۷) اسحاق بن یوسف ازرق (۸) اسماعیل بن علیہ (۹) اسماعیل بن عیاش (۱۰) اسود بن عامر بن شاذان (۱۱) بکر بن عبدالرحمٰن الکوفی قاضی (۱۲) جریر بن عبدالحمید (۱۳) جعفر بن عون (۱۴) حاتم بن اسماعیل المدنی (۱۵) حسن بن موسیٰ الاشیب (۱۶) حسین بن علی الجعفی (۱۷) حسین بن محمد المروزی (۱۸) حفص بن غیاث (۱۹) ابواسامہ حماد بن اسامہ (۲۰) حماد بن خالد الخیاط (۲۱) حمید بن عبدالرحمٰن الرواسی (۲۲) خالد بن مخلد القطوانی (۲۳) خلف بن خلیفہ (۲۴) زکریا بن عدی (۲۵) زیاد بن ربیع یحمدی (۲۶) سفیان بن عیینہ (۲۷) سلیمان بن حرب (۲۸) ابو خالد سلیمان بن حیان الاحمر (۲۹) ابو داؤد سلیمان بن داؤد طیالسی (۳۰) سوید بن عمر الکلبی (۳۱) ابو لاحوص سلام بن سلیم (۳۲) شابہ بن سوار (۳۳) شریک بن عبداللہ نخعی (۳۴) ابوعاصم ضحاک بن مخلد (۳۵) عبادہ بن عوام (۳۶) عبداللہ بن ادریس (۳۷) عبداللہ بن بکر سہمی (۳۸) عبداللہ بن مبارک (۳۹) عبداللہ بن نمیر (۴۰) عبداللہ بن یزید المقری (۴۱) عیسیٰ بن یونس (۴۲) ابونعیم فضل بن دکین (۴۳) مصعب بن مقدام (۴۴) مطلب بن زیاد (۴۵) معاویہ بن ہشام (۴۶) ہشیم بن بشیر (۴۷) ہوذہ بن خلیفہ (۴۸) وکیع بن جراح (۴۹) یحییٰ بن یمان (۵۰) یزید بن ہارون (۵۱) ابوبکر بن عیاش (۵۲) یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ

(تہذیب الکمال جلد۱۶ص ۳۵ موسۃ الرسالہ بیروت، کذافی التہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۲ مطبوعہ حیدرآباد دکن)

نوٹ:

ابن ابی شیبہ کے ان مندرجہ ذیل اساتذہ کرام میں سے اسحاق بن یوسف ازرق، جعفر بن عون، ابو عاصم ضحاک بن مخلد، عبادہ بن عوام، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن یزید المقری، عیسیٰ بن یونس، ابونعیم فضل بن دکین، مصعب بن مقدام، ہشیم بن بشیر، ہوذہ بن خلیفہ، وکیع بن جراح، یحییٰ بن یمان اور یزید بن ہارون یہ تمام حضرات حدیث میں امام اعظم نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔

(تہذیب الکمال جلد ۲۹ ص ۴۲۰ مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، تہذیب التہذیب جلد ۱۰ ص ۴۴۹ حیدرآباد دکن)

تو اس اعتبار سے امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ امام

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ایک واسطہ سے شاگرد ہوئے۔

تلامذہ:

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ سے جن محدثین نے حدیث کا علم حاصل کیا ہے ان میں سے بعض مشہور شاگردوں کے نام حسب ذیل ہیں (۱) امام بخاری (۲) امام مسلم (۳) امام ابوداؤد (۴) امام ابن ماجہ (۵) امام نسائی (۶) ابراہیم بن ابوبکر بن ابی شیبہ (۷) امام احمد بن حنبل (۸) محمد بن سعد (۹) ابوزرعہ (۱۰) عبداللہ بن احمد بن حنبل (۱۱) یوسف بن یعقوب نیشاپوری وغیرہ

(تہذیب الکمال جلد۱۶ ص ۳۷ مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، تہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۳ حیدرآباد دکن)

امام بخاری نے صحیح بخاری میں تیس اور امام مسلم نے صحیح مسلم میں ایک ہزار پانچ سو چالیس حدیثیں حافظ ابن ابی شیبہ کی سند سے نقل کیا ہے۔ (تہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۴ حیدرآباد دکن)

بخاری شریف میں حافظ ابن ابی شیبہ کی سند سے چند روایتیں جو احقر کی نظر سے گزری ہیں ان کے مقام کی نشان دہی عوام کی سہولت کے لیے ہم یہاں پر کرتے ہیں۔

(۱) بخاری جلد ۱ ص ۱۶۲ باب لا یرد السلام فی الصلوٰۃ
(۲) جلد نمبر ۱ ص ۲۶۳ باب اذا افطر فی رمضان ثم طلعت الشمس
(۳) ص ۲۷۴ باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان
(۴) ص ۴۱۱ باب الدعاء علی المشرکین بالهزيمة والزلزلة
(۵) ص ۵۴۷ باب موت النجاشی
(۶) بخاری جلد ۲ ص ۵۶۴ باب عدۃ اصحاب بدر
(۷) ص ۵۸۱ باب اذا ہمت طائفتان منکم ان تفشلا
(۸) ص ۵۹۰ باب مرجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاحزاب
(۹) ص ۶۲۵ باب ذہاب جریر الی الیمن
(۱۰) ص ۶۴۱ باب مرض النبی ووفاتہ
(۱۱) ص ۷۴۳ سورۃ اذا جاء ونصر اللہ فتح
(۱۲) ص ۸۳۸ باب نقیع التمر مالم يسكر

(۱۳) ص ۸۴۷ باب النهی تمنی المریض الموت

(۱۴) ص ۸۴۸ باب الحبة السوداء

(۱۵) ص ۸۵۶ باب مسح الراقی فی الوجع بیده الیمنی

(۱۶) ص ۹۵۵ باب فضل الفقر

اعتراف کمال:

حافظ ابن ابی شیبہ کے ہم عصر علماء نامور محدثین کو بھی ان کے علم جامعیت اور فن حدیث میں مہارت کا اعتراف ہے۔ چنانچہ ابوعبید قاسم بن سلام کہتے ہیں کہ حدیث کا علم چار شخصوں پر آ کر منتہی ہوا۔ جن میں ابوبکر ابن ابی شیبہ تو حسن ادا میں، اور احمد بن حنبل تفقہ میں، اور یحییٰ بن معین جامعیت میں اور علی بن مدینی وسعت معلومات میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ عمرو بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی شیبہ سے بڑھ کر حدیث کا حافظ نہیں دیکھا اور صالح بن محمد البغدادی فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کو میں نے پایا ان میں حدیث اور علل کے سب سے بڑے عالم علی بن مدینی اور تصحیف مشائخ کو سب سے زیادہ جاننے والے یحییٰ بن معین اور مذاکرہ کے وقت سب سے زیادہ یادداشت رکھنے والے ابوبکر ابن ابی شیبہ ہیں۔

(تہذیب الکمال جلد ۱۶ ص ۴۰ موسسہ الرسالہ بیروت)

تصنیفات:

تصنیفی حیثیت سے ابن ابی شیبہ باکمال مصنف تھے۔ مصنفین اور تذکرہ نگاروں کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی متعدد تصنیفات تھیں لیکن وہ سب معدوم اور نایاب ہیں ابن ندیم نے ان کی حسب ذیل کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ (۱) کتاب السنن فی الفقہ (۲) التفسیر (۳) کتاب التاریخ (۴) کتاب الفتن (۵) کتاب صفین (۶) کتاب الجمل (۷) کتاب الفتوح (۸) کتاب المسند۔ لیکن عام مورخین ان کی چار کتابوں کا ذکر کرتے ہیں (۱) مسند (۲) تفسیر (۳) کتاب الاحکام (۴) مصنف، آخری دونوں کتابوں کا ابن ندیم نے ذکر نہیں کیا اس طرح ابن ابی شیبہ کی کتابوں کی تعداد دس ہو جاتی ہے۔ مسند کے متعلق ملا چلپی نے لکھا ہے کہ وہ ایک بڑی ضخیم کتاب ہے۔ تذکرۃ المحدثین جلد ۱ ص ۸۸ ناشر نیشنل بک فاؤنڈیشن)

ان تمام تصانیف میں سے مسند اور مصنف (ابن ابی شیبہ) زیادہ مشہور ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ:

امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی یہ سب مشہور کتاب ہے اس کی وجہ سے ان کو بہت ہی زیادہ شہرت نصیب ہوئی چنانچہ مصنف کی خصوصیت اور اہمیت کو بیان کرتے ہوئے مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مصنف (ابن ابی شیبہ) کا شمار حدیث کی ان چند بے مثال تالیفات میں ہے کہ جو اسلام کا کارنامہ فخر خیال کی جاتی ہے۔ چنانچہ حافظ ابن کثیر دمشقی، البدایہ والنہایہ میں ابن ابی شیبہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وَصَاحِبُ الْمُصَنَّفُ الَّذِیْ لَمْ یُصَنِّفْ اَحَدٌ مِثْلَهُ قَطُّ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ (جلد ۱۰ ص ۳۱۵)

یہ اس مُصَنَّفُ (کتاب) کے مصنف ہیں کہ اس کی مثل کسی نے بھی تصنیف نہیں کی نہ ان سے پہلے نہ ان کے بعد۔ اور حافظ ابن حزم اندلسی نے اس کتاب کو عظمت کے اعتبار سے موطا امام مالک سے بھی مقدم رکھا ہے۔

مصنف (ابن ابی شیبہ) میں صرف احادیث احکام کو جمع کیا گیا ہے۔ یعنی جن سے کوئی فقہ کا مسئلہ معلوم ہو سکے۔ اور یہ اس کتاب کا خاص امتیاز ہے کہ اس میں کسی مذہب فقہی کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک روا نہیں رکھا گیا بلکہ اہل حجاز اور اہل عراق دونوں کی جتنی روایات مصنف کو مل سکیں ان سب کو نہایت ہی غیر جانبداری کے ساتھ یکجا جمع کر دیا ہے۔ جس سے ہر فقیہ کو نہایت آسانی کے ساتھ بغیر کسی تاثر کے اس مسئلہ کے بارے میں آزادی کے ساتھ رائے قائم کرنے کا موقع باقی رہتا ہے۔ افسوس ہے کہ بعد کے مصنفین ابن ابی شیبہ کے اس غیر جانبدارانہ طرز کو قائم نہ رکھ سکے اور انہوں نے اپنی تصانیف میں یا تو صرف اپنے ہی مذہب فقہی کی روایات کے درج کرنے پر اکتفا کی یا دوسرے مذاہب کی روایات اگر ذکر کیں تو جہاں تک ممکن ہو سکا ان پر جرح بھی کر ڈالی جس کی وجہ سے جب تک قدماء کی کتابیں پیش نظر نہ ہوں کسی مسئلہ پر غیر جانبداری کے ساتھ رائے قائم کرنا دشوار ہو گیا۔

حدیث کی بعض متداول کتابوں کے مطالعہ سے جو ظاہر بینوں کو مذہب حنفی سے عقیدت کم ہو جاتی ہے اس کی اصل وجہ یہی ہے۔ بہر حال قدماء کی تصانیف میں احادیث احکام پر یہ جامع ترین کتاب ہے۔ دوسری ایک اور اہم خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی کے پہلو بہ پہلو صحابہ اور تابعی کے اقوال و فتاویٰ بھی درج ہیں جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہر حدیث

کے متعلق ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس پر سلف امت کی تلقی رہی ہے یا نہیں اور دور صحابہ و تابعین میں اس روایت پر عمل درآمد تھا یا نہیں اور یہ اس کتاب کی وہ مخصوص افادیت ہے کہ جس میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب فقہاء محدثین میں برابر متداول چلی آتی ہے۔ چنانچہ کتب حدیث وفقہ کی وہ شروح کہ جن میں احادیث احکام سے بحث کی جاتی ہے ان میں شاید ہی کوئی کتاب ایسی ملے گی جن میں اس کے حوالے درج نہ ہوں اور اس کی احادیث پر بحث نہ ہو۔
(ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۴۶)

(۲) اسی طرح صاحب کشف الظنون مصنف (ابن ابی شیبہ) کا تعارف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: وَهُوَ كِتَابٌ كَبِيرٌ جِدًّا جَمَعَ فِيهِ فَتَاوى التَّابِعِينَ وَاَقْوَالَ الصَّحَابَةِ وَاَحَادِيثَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى طَرِيقَةِ الْمُحَدِّثِينَ بِالْاَسَانِيدِ مَرَتَّبًا عَلَى الْكُتُبِ وَالْاَبْوَابِ عَلٰى تَرْتِيبِ الْفِقْهِ

(کشف الظنون جلد۲ ص۴۵۱، بحواله المصنفات فی الحديث ص۲۵۳ وامام ابن ماجة اور علم حديث ص ٤٦)

ترجمہ: یہ مُصَنَّفْ (ابن ابی شیبہ) ایک بہت بڑی کتاب ہے امام ابوبکر ابن ابی شیبہ نے اس کو فقہی ترتیب پر کتب اور ابواب کے عنوان دے کر مرتب کیا اور اس میں محدثین کے طریقہ پر اسانید کے ساتھ فتاویٰ تابعین، اقوال صحابہ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمع کر دیا ہے۔

(۳) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی مصنف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ترتیب اور تہذیب کے اعتبار سے بھی یہ کتاب ان کے ہم عصروں سے امتیاز تام رکھتی ہے۔

روض الریاحین ص ۸۲ بحوالہ اطراق الواضحۃ الی الکتب النافعہ ص ۵۱

ایک شبہ اور اس کا ازالہ:

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب مصنف میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے بارے میں مستقل ایک باب قائم کیا ہے جس میں ۱۲۵ مسائل درج کر کے یہ دعویٰ کیا ہے کہ احادیث سے تو یہ ثابت ہے اور امام ابوحنیفہ کا فتویٰ اس کے خلاف ہے تو حافظ صاحب کے اس باب کے متعلق بجائے اس کے کہ ہم خود کچھ کہتے بلکہ اپنے اکابر کا تبصرہ آپ کے سامنے رکھتے ہیں جو اس کے لیے کافی ہے۔ اس باب کے بارے میں مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمۃ اللہ علیہ قدر تفصیل سے بیان فرماتے ہیں

کہ ظاہر بینوں کو اس پر تعجب نہ ہونا چاہیے۔ اجتہادی مسائل میں اختلاف ناگزیر ہے اور ہر فریق کو دوسرے کے مسائل پر تنقید کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ اگر کسی فن میں تنقید کو ممنوع قرار دیا جائے تو ظاہر ہے کہ وہ فن کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ مسلمانوں نے فن استنباط اور اجتہاد کو جو اس درجہ اوج کمال پر پہنچایا کہ زندگی کے ہر مسئلہ کا حل وہ شریعت کی روشنی میں تلاش کر لیتے ہیں اور ان کا قانون فقہ ہر حیثیت سے مکمل اور جامع ہے اس کی اصل وجہ ان کی یہی علمی بحث و تمحیص ہے جس سے نصوص پر غور کرنے اور ان سے استنباط مسائل کے سارے طریقے منقح ہو کر اور نکھر کر امت کے سامنے آ گئے۔ زمانہ سلف میں اکثر ائمہ نے ایک دوسرے کے مسائل پر تنقید اور اعتراض کیا ہے۔

امام لیث بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے امام مالک کے ستر مسئلے ایسے شمار کیے کہ جو سب کے سب سنت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف تھے چنانچہ میں نے اس بارے میں ان کو لکھ کر بھیج دیا ہے۔ (جامع بیان العلم جلد۲ ص ۱۴۸ طبع مصر)

خود امام شافعی نے امام مالک کی تردید میں مستقل کتاب لکھی ہے جس میں ثابت کیا ہے کہ ان کے بہت سے مسائل احادیث کے خلاف ہیں۔ امام رازی نے مناقب الشافعی میں اس کتاب کا دیباچہ نقل کیا ہے۔ حافظ ابن حزم اندلسی جو ارباب ظواہر کے امام ہیں اپنی کتاب مراتب الدیانہ میں لکھتے ہیں کہ موطا میں ستر سے اوپر ایسی حدیثیں ہیں کہ جن پر خود امام مالک نے عمل نہیں کیا۔
(تدریب الراوی ص ۳۳)

اور بعض مغاربہ نے ایک مستقل کتاب میں ان مسائل کو جمع بھی کر دیا ہے کہ جن میں مالکیہ کا عمل موطا کی احادیث کے صریحاً خلاف ہے۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم مالکی نے جو مصر کے مشہور فقیہ اور محدث تھے اور امام شافعی کے بھی شاگرد رہ چکے تھے۔ امام شافعی کے رد میں ایک مستقل کتاب لکھی ہے جس کا نام "الرد علی الشافعی فیما خالف فیہ الکتاب والسنۃ" یعنی ان مسائل میں شافعی کا رد جن میں ان سے کتاب وسنت کے خلاف ہوا ہے۔ (طبقات الشافعیہ الکبریٰ جلد۱ ص ۲۲۴)

لیکن اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ العیاذ باللہ یہ سب ائمہ حدیث کی مخالفت کیا کرتے تھے نہیں اگر ایسا کرتے تو ان کی امامت کیا خود ان کے اسلام پر کلام ہوتا۔ بات یہ ہے کہ یہ اجتہادی مسائل ہیں اور ان میں نہیں کہ جو روایت ایک کے نزدیک قابل قبول ہو، دوسرے کے نزدیک بھی ہو، ہو سکتا ہے کہ اس کے علم میں اس کی سند میں کوئی خرابی موجود ہو یا اس کی تحقیق میں وہ منسوخ ہو یا پھر اس کے ذہن میں اس کی کوئی توجیہہ ہو۔ چنانچہ حافظ ابن ابی شیبہ کے اس باب ہی کو لے لیجیے اور

جن ائمہ حدیث نے اس کا جواب لکھا ہے وہ بھی اٹھا لیجیے اور پھر خود فیصلہ کیجیے کہ ان مسائل میں امام ابوحنیفہ کا مذہب حدیث کے مخالف ہے یا ابن ابی شیبہ کے مذہب فقہی کے ہمیں اب تک جن علماء کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کا مفصل جواب لکھا ہے وہ یہ ہیں:

(۱) حافظ عبدالقادر قرشی مصنف جواہر المضیہ فی طبقات الحنفیہ ان کی تصنیف کا نام ہے الدر المنفیہ فی الرد علی ابن ابی شیبہ فیما اوردہ علی ابی حنیفہ

(۲) حافظ قاسم بن قطلو بغا المتوفی ۸۷۹ھ ان کی کتاب کا نام الاجوبہ المنفیہ عن اعتراضات ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ

(۳) علامہ محمد زاہد کوثری المتوفی ۱۳۷۱ھ ان کی تصنیف کا نام **النکت الطریقہ فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبة علی ابی حنیفة** یہ کتاب مصنف کی حیات ہی میں ۱۳۶۵ھ میں مصر سے طبع ہو کر اہل علم کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہے۔ (امام ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۴۷)

(۴) حافظ ابوبکر بن ابی شیبہ کے ۱۲۵ مسائل کے بارے میں وکیل احناف مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان ۱۲۵ مسائل میں سے نصف کے قریب تقریباً ۶۵ وہ مسائل ہیں جن میں دونوں طرف احادیث ہیں۔ امام ابوحنیفہ نے ایک حدیث کو راجح قرار دیا ہے تو حافظ صاحب نے دوسری کو یہ ظاہر ہے کہ امام اعظم نہ صرف فقیہہ بلکہ فقہاء کے باپ ہیں اور حافظ صاحب کو کسی اہل فن نے طبقات فقہاء میں ذکر نہیں کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھے اس بندہ کو جس نے میری بات (حدیث) سنی اور خوب یاد کی پھر وہ بات ان لوگوں کو سنائی جنہوں نے (براہ راست مجھ سے) نہیں سنی تھی۔ کیوں کہ بسا اوقات خود حامل فقہ واعلیٰ درجہ کا فقیہہ نہیں ہوتا اور وہ اس طریقہ سے اس کو پہنچا دے گا جو فقیہ تر ہوگا۔ (دارمی ج ۱ ص ۷۵)

اس حدیث سے رہنمائی ملی کہ جب فقیہہ اور محدث میں اختلاف ہو تو فقیہ تر کی طرف ہی رجوع کیا جائے گا۔ چنانچہ امت میں تواتر اور توارث سے امام صاحب کی تقلید جاری رہی۔

باقی تقریباً ساٹھ مسائل کو ہم پانچ حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(۱) تقریباً بارہ مسائل وہ ہیں جن میں امام صاحب کی دلیل قرآن کی آیت ہے اور حافظ صاحب نے مقابلہ میں خبر واحد پیش فرمائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ جو حدیث کتاب اللہ کے خلاف ہو وہ میری طرف سے نہیں۔ (دارقطنی جلد ۴ ص ۲۰۸ مفتاح الجنۃ جلد ۲ ص ۲۱)

(۲) حافظ صاحب نے تقریباً ۱۲ مسائل ایسے لکھے ہیں جن میں امام صاحب کے پاس سنت مشہورہ ہے اور حافظ صاحب کے پاس خبر واحد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے کہ اگر حدیث میری سنت کے خلاف ہو تو وہ میری طرف سے نہیں (ایضاً)

(۳) تقریباً بارہ مسائل میں امام صاحب اور حافظ صاحب میں اختلاف فہم ہے امام اعمش فرماتے ہیں کہ فقہا طبیب ہیں اور حفاظ پنساری۔ امام ترمذی فرماتے ہیں فقہا معانی حدیث کے زیادہ عالم ہیں۔

(۴) تقریباً بارہ مسائل وہ لکھے ہیں جو امام صاحب سے ثابت ہی نہیں بلکہ بعض میں متداول کتب فقہ میں ان کے خلاف درج ہے حافظ صاحب نے ان مسائل کا کوئی حوالہ یا سند بیان نہیں۔

(۵) تقریباً بارہ مسائل وہ ہیں جو کتب فقہ حنفی میں درج تو ہیں لیکن غیر مفتیٰ بہا ہیں ان کے غیر مفتیٰ بہا ہونے کی مختلف وجوہ ہو سکتی ہیں یا امام صاحب سے قوی ثبوت نہیں یا حالات زمانہ کے بدلنے سے دوسرے قول پر فتویٰ دیا گیا یا ضعف دلیل کی وجہ سے اسے غیر مفتیٰ بہ قرار دیا گیا۔

اگر بالفرض محال ہم یہی مان لیں کہ ان بارہ مسائل میں امام صاحب کی دلیل کمزور ہے اور آپ سے خطا ہوئی ہے تو بھی امام صاحب کا صواب خطا کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ عنایہ شرح ہدایہ میں امام صاحب کے مسائل کی تعداد بارہ لاکھ ستر ہزار درج ہے۔ تو گویا تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار مسائل میں صواب کے بعد ایک مسئلہ میں خطا ہوئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر مجتہد صواب کو پہنچے تو دو اجر اگر خطا ہو جائے تو ایک اجر ضرور ملتا ہے۔ (بخاری جلد ۲ ص ۱۰۹۲ باب اجر الحاکم اذا اجتہد، مسلم جلد ۲ ص ۷۶)

معلوم ہوا کہ اگر مجتہد معصوم نہیں لیکن اس پر طعن بھی نہیں ہو سکتا کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں مجتہد کو اجر عطا فرما رہے ہیں اور مقلدین پر بھی اعتراض نہیں ہو سکتا کیوں کہ ان کے ہاں ان مسائل پر عمل نہیں کیوں کہ غیر مفتیٰ بہا ہیں۔

(مقدمہ اجوبۃ الطیفہ عن بعض ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ بحوالہ امام ابوحنیفہ پر اعتراضات کے جوابات ص ۸۸)

یہ حافظ صاحب کے اعتراضات کا مختصر حال تھا جس کی کوئی حقیقت نہیں۔

وہ کتابیں جو ابن ابی شیبہ کے اس باب کے جواب میں لکھی گئی ہیں

ان ایک سو پچیس مسائل کے جواب میں بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے چند کے نام یہ ہیں:

(۱) الدرر المنیفہ فی الرد علی ابن ابی شیبة فی ما اوردہ علی ابی حنیفہ تالیف حافظ عبدالقادر القرشی الحنفی المتوفی ۷۷۵ھ

(۲) الاجوبة المنیفة عن اعتراضات ابن ابی شیبة علی ابی حنیفة تالیف امام قاسم بن قطلو بغا الحنفی المتوفی ۸۷۹ھ

(۳) النکت الطریقة فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبة علی ابی حنیفة تالیف علامہ محمد زاہد الکوثری المصری المتوفی ۱۳۷۲ھ

(۴) الاجوبة اللطیفة عن بعض ردود ابن ابی شیبة علی ابی حنیفہ مصنف مولانا احمد حسن سنبھلی۔

(۵) تائید الامام باحادیث خیر الانام مصنف مولانا ابو یوسف محمد شریف

(۶) امام اعظم ابو حنیفہ اور عمل بالحدیث تالیف مولانا حافظ محمد عمار خان ناصر

قارئین کرام تفصیل کے لیے ان کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح بات سمجھنے اس پر عمل کرنے اور صراط مستقیم پر اخلاص کے ساتھ چلنے کی توفیق فرمائے صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی الہ و اصحابہ و جمیع متبعیہ الی یوم القیامة آمین!

احقر العباد

علی معاویہ بہاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿باب دوم﴾

مصنف ابن ابی شیبہ

میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی بیالیس (۴۲) روایات

تیمّم کب تک باقی رہتا ہے

(۱)...... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ: الْمُتَیَمِّمُ عَلَى تَیَمُّمِهِ مَا لَمْ یُحْدِثْ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے جعفر بن عون نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تیمم کرنے والے کو جب تک حدث لاحق نہ ہو اس کا تیمم باقی رہتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۱ ص۱۸۶ باب فی التیمم کم یصلی من الصلاة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جمعہ کی نماز کا بیان

(۲)...... حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ: یُصَلِّی رَكْعَتَیْنِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے یزید بن ہارون نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے فرمایا کہ اگر کسی نے لوگوں کو جمعہ کی نماز میں آخری قعدہ میں بیٹھا ہوا پایا تو وہ دو رکعتیں پڑھے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۲ ص۲۹ باب من قال اذا ادرکھم جلوسا صلی رکعتین باب مکتبہ امدادیہ ملتان)

ایام تشریق میں جس کی کوئی رکعت فوت ہوجائے تو وہ تکبیرات کب کہے

(۳)...... حَدَّثَنَا عِیسَى بْنُ یُونُسَ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ: إِذَا فَاتَتْكَ رَكْعَةٌ أَیَّامَ التَّشْرِیقِ فَلَا تُكَبِّرْ حَتَّى تَقْضِیَهَا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عیسیٰ بن یونس نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، ابراہیم نے فرمایا کہ جب ایام تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت ہوجائے تو رکعت پڑھنے تک تکبیرات نہ کہو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۲ ص۹۰ باب فی الرجل تفوته الرکعة ایام التشریق کیف یصنع، مکتبہ امدادیہ ملتان)

تکبیرات تشریق کا بیان

(۴)...... حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ: لَا یُكَبِّرُ إِلَّا أَنْ یُصَلِّیَ فِی جَمَاعَةٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، ابراہیم نے فرمایا کہ (ایام تشریق) میں صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہیے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۲ ص۹۱ باب فی الرجل یصلی وحدہ یکبر ام لا مکتبہ امدادیہ ملتان)

ولد الزنا کی امامت کا بیان

(۵)...... حَدَّثَنَا وَكِیعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِیفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزِّنَا یَؤُمُّ الْقَوْمَ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ أَلَیْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً مِنَّا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں ہم سے امام ابوحنیفہ نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں میں نے عطاء سے ولد الزنا کے متعلق سوال کیا کہ لوگوں کی امامت کروا سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیا ان میں کوئی ایسا شخص نہیں ہوسکتا جو ہم سے زیادہ روزے رکھنے والا اور ہم سے زیادہ نمازی ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۲ ص۱۲۰ باب من رخص فی امامة ولد الزنا، مکتبہ امدادیہ ملتان)

مؤذن کا جمعہ کے دن اونچی جگہ پر نماز پڑھنے کا بیان

(۶)...... حَدَّثَنَا وَكِیعٌ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْمُؤَذِّنِینَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ؟ قَالَ: یُجْزِئُهُمْ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے، وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا مؤذنین کی نماز کے بارے میں کہ مؤذنین جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ اس حال میں کہ امام نیچے ہو تو انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد ۲ ص۱۲۸ باب فی المؤذن یصلی فی المئذنة مکتبہ امدادیہ ملتان)

اگر کوئی عورت رمضان کے دن میں حیض سے پاک ہوجائے تو وہ کیا کرے

(۷)...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْحَائِضِ تَطْهُرُ فَلَا تَأْكُلُ شَيْئًا كَرَاهَةَ أَنْ تُشْبِهَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى اللَّيْلِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ہم سے عبداللہ بن نمیر نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر رمضان کے دن میں کوئی عورت حیض سے پاک ہوجائے تو وہ رات تک کچھ نہ کھائے مشرکین کی مشابہت سے بچنے کے لیے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ جلد۲ ص۴۶۹ باب فی المرأۃ تحیض فی رمضان اول النہار، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جو شخص رمضان کے دنوں میں سفر سے واپس آئے تو وہ کیا کرے؟

(۸)...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُسَافِرِ يَقْدُمُ وَقَدْ كَانَ أَكَلَ؟ قَالَ: لَا يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سفر سے واپس آیا (رمضان کے دن میں) اور اس نے کچھ کھالیا تو باقی دن کچھ نہ کھائے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ جلد۲ ص۴۷۰ باب فی المسافر یقدم اول النہار من رمضان، مکتبہ امدادیہ ملتان)

روزہ دار کے حلق میں پانی چلا جائے تو اس کا حکم

(۹)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ حَلْقَهُ مِنْ وَضُوئِهِ قَالَ: إِنْ كَانَ ذَاكِرًا لِصَوْمِهِ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے، اور وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں،

حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس روزے دار کے متعلق جس کے حلق میں وضو کا پانی چلا جائے فرماتے ہیں کہ اگر اسے روزہ یاد ہو تو وہ قضا کرے گا اور اگر روزہ یاد نہ ہو تو اس پر کچھ واجب نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ جلد۲ ص۴۸۴ باب ما قالوا فی الصائم یتوضأ فیدخل الماء حلقہ، مکتبہ امدادیہ ملتان)

عشر کا بیان

(۱۰)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ زَكَاةٌ حَتَّى فِي عَشْرِ دَسْتَجَاتٍ دَسْتَجَةٌ بَقْلٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جو چیز زمین سے نکلے اس پر زکوۃ ہے حتی کہ ہر (سبزیوں کی) دس گٹھریوں میں سے ایک گٹھری سبزی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ جلد۳ ص۳۱ باب فی کل شیء اخرجت الارض زکاۃ، مکتبہ امدادیہ ملتان)

خراج اور زکوۃ کا حکم

(۱۱)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: كَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَزَكَاةٌ عَلَى رَجُلٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، انہوں نے فرمایا کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خراج اور زکوۃ کو ایک ہی شخص پر جمع نہیں کیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ جلد۳ ص۹۱ باب من قال لا یجـ مع خراج وعشر علی ارض، مکتبہ امدادیہ ملتان)

غسل میت کے لیے پانی گرم کرنے کا بیان

(۱۲)...... حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُغْلَى لِلْمَيِّتِ الْمَاءُ.

ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابومعاویہ رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ میت کے لیے پانی کو گرم کیا جائے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص۱۳۳ باب ما قالوا فی الماء مسخن به یغسل المیت، مکتبه امدادیه ملتان)

جس کو رجم کیا گیا ہو اس کا جنازہ پڑھنے کا بیان

(۱۳)...... حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا رُجِمَ مَاعِزٌ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ: اصْنَعُوا بِهِ مَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْغُسْلِ وَالْكَفَنِ وَالْحَنُوطِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابومعاویہ ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ علقمہ بن مرثد ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا جب (حضرت) ماعز ؓ کو رجم کیا گیا تو صحابہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (اب ماعز) کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے فوت شدگان کے ساتھ کرتے ہو۔ کفن دو، خوشبو لگاؤ اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص۱۴۱ باب المرجومة تغسل ام لا، مکتبه امدادیه ملتان)

نابالغ لڑکی کے نکاح کا بیان

(۱۴)...... حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: النِّكَاحُ جَائِزٌ وَلَا خِيَارَ لَهَا.

ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عباد ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ (اگر یتیم لڑکی کے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کی شادی کرادی گئی تو) اس کا نکاح جائز ہے اور اسے اختیار بھی نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص۲۸۱ باب الیتیمة تزوج وهی صغیرة من قال: لها الخیار، مکتبه امدادیه ملتان)

آیت (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ) کی تفسیر

(۱۵)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ كَثِيرٍ الرَّمَّاحِ عَنْ أَبِي ذِرَاعٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ: (فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) قَالَ: إِنْ شِئْتَ عَزْلًا وَإِنْ شِئْتَ غَيْرَ عَزْلٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ کثیر الرماح ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابوذراع ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ سے قرآن مجید کی آیت (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ" کے بارے میں سوال کیا تو عبداللہ بن عمر ؓ نے فرمایا کہ اس (آیت) سے مراد ہے کہ اگر تم چاہو تو عزل کرو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص۳۴۹ باب فی قوله تعالیٰ (نساؤکم حرث لکم) مکتبه امدادیه ملتان)

زانی پر حد اور تاوان کا حکم

(۱۶)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ حَدٌّ وَلَا صَدَاقٌ عَلَى زَانٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ زانی پر حد اور تاوان (دیت) جمع نہیں ہو سکتے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص۴۱۹ باب ما قالوا فی الزانی کیف یکون علیه عقر؟ مکتبه امدادیه ملتان)

نکاح فاسد کا بیان

(۱۷)...... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ فَسَدَ نِكَاحُهُمَا.

حافظ ابوبکر امام ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاث ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک ہی عقد میں ایک آزاد (عورت) اور ایک باندی

سے نکاح کیا تو ان دونوں کا نکاح فاسد ہوگا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص٤٤٠ باب ما قالوا فی الرجل یتزوج الامة والحرة فی عقدة، مکتبه امدادیه ملتان)

کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنے کا حکم

(۱۸)...... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَمَّا الْمُدَبَّرُ فَلَا يُجْزِءُ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیرؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے، وہ فرماتے ہیں کہ (کفارہ میں) مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص٤٧٨ باب عتق المدبر فی الکفارات، مکتبه امدادیه ملتان)

کفارہ قتل اور کفارہ ظہار کا بیان

(۱۹)...... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يُجْزِءُ فِي الظِّهَارِ وَلَا التَّحْرِيرِ وَلَا الْقَتْلِ وَلَدُ مُكَاتَبَةٍ.

حافظ ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیرؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ (کفارہ) ظہار میں غلام آزاد کرنا اور (کفارہ) قتل میں مکاتبہ کا بیٹا آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص٤٧٩ باب فی المکاتبة تجزئی او ولدها؟ مکتبه امدادیه ملتان)

ظہار کرنے والے نے جماع کرلیا تو اس کا حکم

(۲۰)...... حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُظَاهِرِ جَامَعَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ أَوِ النَّهَارِ قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الصَّوْمَ.

حافظ ابوبکر امام ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن مبارکؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ابراہیمؒ سے ظہار کرنے والے کے بارے میں پوچھا گیا کہ (ظہار

کرنے والے نے) رات کے آخری حصہ میں یا دن میں بیوی سے جماع کیا تو آپؒ نے فرمایا کہ وہ دوبارہ کفارہ کے سارے روزے رکھے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص٤٩٠ باب فی رجل صام فی ظهاره ثم جامع، مکتبه امدادیه ملتان)

قتل کے کفارہ کا بیان

(۲۱)...... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا قَتَلَ الْقَوْمُ الرَّجُلَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةُ التَّحْرِيرِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیرؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کسی آدمی کو قتل کردے (غلطی سے) تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ کفارہ ہے غلام آزاد کرنا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۳ ص٤٩٨ باب فی الرجلین یجتمعان علی قتل رجل، مکتبه امدادیه ملتان)

نشے میں دی گئی طلاق کا حکم

(۲۲)...... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: طَلَاقُ السُّكْرَانِ جَائِزٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عمرو بن محمدؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہیثمؒ سے، وہ عامرؒ سے، وہ شریحؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی (دی ہوئی) طلاق درست ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص۳۰ باب من طلاق السکران، مکتبه امدادیه ملتان)

لعان کا حکم

(۲۳)...... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیرؒ نے بیان کیا، وہ امام

ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ لعان ایک طلاق بائنہ ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص٧٧ باب من قال: اللعان تطليقة، مكتبه امداديه ملتان)

خلع کا بیان

(٢٤)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ عمار ؒ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علی ؓ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے وقت مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص٩٣ باب من كره ان يأخذ من المختلفة اكثر مما اعطاها، مكتبه امداديه ملتان)

محرم (احرام باندھنے والا) کے کرنے والے کام

(٢٥)...... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُحْرِمِ: يَبُطُّ الْجُرْحَ وَيَعْصِرُ الْقُرْحَةَ وَيَقُصُّ الظُّفُرَ إِذَا انْكَسَرَ وَيَجْبُرُ الْكَسْرَ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عباد بن عوام ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے اس کو نچوڑ کر (اس میں سے مواد نکال) سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے اس کو کاٹ سکتا ہے اور اسی طرح ہڈی (ٹوٹ جائے تو جوڑ سکتا ہے۔)

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص٢٠٣ باب فی المحرم یقص ظفره ویبط الجرح، مكتبه امداديه ملتان)

محرم (احرام باندھنے والا) کے لیے خوشبو استعمال نہ کرنے کا حکم

(٢٦)...... حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَتَدَاوَى

الْمُحْرِمُ بِمَا أَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَةٍ طِيبٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابوبکر ؒ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں: ہم سے عباد ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ محرم شخص کو جو دوائی پسند ہو استعمال کرے مگر وہ دوائی استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص ٢٢٢ باب فيما يتداوى المحرم وما ذكر فيه، مكتبه امداديه ملتان)

دائی کی گواہی کا حکم

(٢٧)...... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: تَجُوزُ شَهَادَةُ قَابِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَالَ أَحَدُهُمَا: وَإِنْ كَانَتْ يَهُودِيَّةً.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاث ؒ نے بیان کیا، وہ امام محمد شیبانی ؒ اور امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ایک دائی کی گواہی جائز (کافی) ہے اور ان میں سے ایک نے فرمایا کہ خواہ وہ (دائی) یہودیہ ہی کیوں نہ ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٥ ص٨٣ باب ما تجوز فيه شهادة النساء، مكتبه امداديه ملتان)

بلی کی قیمت کا حکم

(٢٨)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء ؒ سے (بلی کی قیمت کے متعلق) سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٥ ص١٧٥ باب فی ثمن السنور، مكتبه امداديه ملتان)

بیع کا بیان

(٢٩)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ إِذَا قَالَ: بَرِئْتُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرِءَ

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب بائع نے (بیچتے وقت) کہا کہ میں اس کے ہر عیب سے بری ہوں تو (بائع) بری ہو جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٥ ص٤١٩ باب الرجل یصرف الدنانیر، مکتبه امدادیه ملتان)

نبیذ کا حکم

(۳۰)...... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اشْرَبْ نَبِيذَ الزَّبِيبِ الْمُنْقَعِ مَا دَامَ حُلْوًا يَحْرُو اللِّسَانَ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاث رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تم بھگوئے ہوئے کشمش کی نبیذ پی لو (اس وقت تک) جب تک وہ میٹھی ہو زبان کو اس کی تیزی محسوس ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٥ ص ٤٨٢ باب فی نقیع الزبیب ونبیذ العنب، مکتبه امدادیه ملتان)

اون کے ذریعے بالوں کو جوڑنے کا بیان

(۳۱)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْوِصَالِ إِذَا كَانَ صُوفًا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہیثم رحمہ اللہ سے، وہ ام ثور سے، وہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے فرمایا کہ (بال) اون کے ذریعہ جوڑا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص٧٧ باب فی واصلة الشعر بالشعر، مکتبه امدادیه ملتان)

مہمان کے اکرام میں کھڑے رہنے کا بیان

(۳۲)...... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَامَ حَتَّى يَقُومَ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عباد بن عوام رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمہ اللہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ کوئی بھی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں بیٹھتا یہاں تک کہ وہ (آدمی) کھڑا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص ١٣١ باب فی الرجل یجلس الی الرجل قبل ان یستأذنه، مکتبه امدادیه ملتان)

ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے دیت کا بیان

(۳۳)...... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَصَابِعُ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں (دیت) میں برابر ہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص ٣٠٧ باب من قال: اصابع الیدین والرجلین سواء، مکتبه امدادیه ملتان)

اگر کوئی گونگے کی زبان کاٹ دے تو اس کا حکم

(۳٤)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي لِسَانِ الْأَخْرَسِ حُكْمٌ وَفِي ذَكَرِ الْخَصِيِّ حُكْمٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے، انہوں نے فرمایا کہ گونگے کی زبان اور خصی آدمی کے عضو تناسل کے بدلہ میں بھی فیصلہ ہے (دیت ہے)

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص٣٢٤ باب فی لسان الاخرس وذکر العنین، مکتبه امدادیه ملتان)

دیت میں سختی کرنے کا بیان

(۳۵)...... حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لاَ يَكُونُ التَّغْلِيظُ فِی شَیْءٍ مِنَ الدِّيَةِ إِلاَّ فِی الإِبِلِ وَالتَّغْلِيظُ فِی إِنَاثِ الإِبِلِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن مبارک ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ دیت (کے معاملہ) میں کچھ بھی سختی نہیں کی جائے گی مگر اونٹ ہونے کی صورت میں اور سختی مونث اونٹوں (کے معاملہ) میں ہوگی۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص ٤٥١ باب التغلیظ فی الدیة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

بکارت کے زائل ہونے کی وجوہات

(۳٦)...... حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَیْءٌ إِنَّ الْعُذْرَةَ تَذْهَبُ مِنَ الْوَثْبَةِ وَالْحَيْضَةِ وَالْوُضُوءِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابومعاویہ ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہیثم ؒ سے، وہ اس شخص سے جنہوں نے انہیں خبر دی کہ بیشک سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ اس شخص پر کوئی چیز لازم نہیں ہوگی (جس نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں تجھے باکرہ نہیں پایا) اس لیے کہ بیشک بکارت اچھل کود، حیض اور وضو سے بھی زائل ہو جاتی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص٤٩٠ باب فی الرجل یقول لامرأته لم اجدك عذراء، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جانور سے جماع کرنے والے پر حد نہیں

(۳۷)...... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى بَهِيمَةً حَدٌّ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عیسیٰ بن یونس ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے فرمایا جو شخص جانور سے جماع کرے اس پر حد نہیں ہوگی۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص٥١٦ باب من قال: لاحد علی من أتی بهیمة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

اسلام سے مرتد ہونے والی عورت کا حکم

(۳۸)...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ يُقْتَلْنَ النِّسَاءُ إِذَا هُنَّ ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ وَلَكِنْ يُحْبَسْنَ وَيُدْعَيْنَ إِلَى الإِسْلاَمِ فَيُجْبَرْنَ عَلَيْهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبدالرحیم بن سلیمان ؒ اور وکیع ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ عاصم ؒ سے، وہ ابورزین ؒ سے، وہ عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ان عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا جو اسلام سے مرتد ہو جائیں، لیکن ان کو قید کیا جائے اور ان کو اسلام کی طرف بلایا جائے گا پس اس پر انہیں مجبور کیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٦ ص٥٨٥ باب فی مرتدة ما یصنع بها، مکتبہ امدادیہ ملتان)

قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھنے کا بیان

(۳۹)...... حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: حَسِّنُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابواسامہ ؒ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم ؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے ذریعہ سے خوبصورت بناؤ۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٧ ص١٥٤ باب فی حسن الصوت بالقرآن، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جو عورت اسلام سے مرتد ہو جائے تو اسے اسلام کی دعوت دینے کا بیان

(٤٠)...... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ وَوَكِيعٌ عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ تُقْتَلُ النِّسَاءُ إِذَا ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ وَلَكِنْ يُحْبَسْنَ وَيُدْعَيْنَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَيُجْبَرْنَ عَلَيْهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبدالرحیم ؒ اور وکیع ؒ نے بیان کیا،

وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ نہیں قتل کیا جائے گا ان عورتوں کو جو اسلام سے مرتد ہو جائیں لیکن انہیں قید کیا جائے گا اور اسلام کی دعوت دی جائے گی اور انہیں اس پر (اسلام قبول کرنے پر) مجبور کیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد۷ ص۶۰۱ باب ما قالوا فی المرتدة عن الاسلام، مکتبه امدادیه ملتان)

قیامت کے دن اعمال کے دفتروں کا بیان

(۴۱)...... حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ دَوَاوِينَ: دِيوَانٌ فِيهِ الْحَسَنَاتُ وَدِيوَانٌ فِيهِ النَّعِيمُ وَدِيوَانٌ فِيهِ السَّيِّئَاتُ فَيُقَابَلُ بِدِيوَانِ الْحَسَنَاتِ دِيوَانُ النَّعِيمِ فَيَسْتَفْرِغُ النَّعِيمُ الْحَسَنَاتِ وَتَبْقَى السَّيِّئَاتُ مَشِيئَتُهَا إِلَى اللهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَّبَ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ.

حافظ ابوبکر امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے اسامہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنا، وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو قیامت کے دن تین دفتروں پر پیش کیا جائے گا، ایک دفتر جس میں نیکیاں ہوں گی اور ایک دفتر جس میں نعمتیں ہوں گی اور ایک دفتر جس میں گناہ ہوں گے۔ پس نیکیوں والے دفتر کو نعمتوں والے دفتر کے مقابل لایا جائے گا، پس فارغ ہو جائیں گی نیکیاں نعمتوں کے بدلے میں اور خطائیں باقی رہ جائیں گی جس کا تعلق اللہ کی مشیت سے ہوگا، اگر اللہ چاہے تو عذاب دے اور اگر چاہے معاف کر دے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۸ ص ۱۶۱ باب کلام ابن مسعود رضی اللہ عنہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

رمل کرنے کا بیان

(۴۲)...... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کہ بے شک ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک (درمیانی جگہ میں) رمل کیا۔

(مصنف ابن ابی شیبة جلد٤ ص٤٤٧ باب من كان يرمل من الحجر الى الحجر مكتبه امداديه ملتان)